حل مشقی سوالات

1۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

(الف) اقبال نے ڈالی اور شجر سے کیا مراد لیا ہے؟

جواب: ڈالی کے لغوی معنی ٹہنی یا شاخ کے ہیں۔ شجر کے لغوی معنی درخت کے ہیں۔ اقبال کے مطابق شجر سے مراد "قوم" یعنی ملت اسلامیہ ہے اور ڈالی سے مراد ملت اسلامیہ کا فرد ہے۔

(ب) عہدہ خزاں کس کے واسطے لازوال ہے؟

جواب: عہدِ خزاں ملت اسلامیہ کے ہر فرد کے لیے لازوال ہے۔

(ج) کس کے گلستان میں فصل خزاں کا دور ہے؟

جواب: مسلمان کے باغ میں پت جھڑ کے موسم کا دورہ ہے۔ مراد یہ ہے کہ مسلمان زوال پذیر ہو رہے ہیں۔

(د) جیب گل کس چیز سے خالی ہے؟

جواب: جیب گل خالص سونے سے خالی ہے مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں کا ایمان کمزور ہوگیا ہے۔

(ہ) "خلوتِ اوراق" میں کون نغمہ زن تھے؟

جواب: خلوتِ اوراق میں طیور نغمہ زن تھے جو پرندے پتوں کی تنہائی میں گیت گا رہے تھے وہ سایہ دار درخت سے رخصت ہوگئے ہیں۔

(و) ہمیں کس چیز سے سبق اندوز ہونا چاہیے؟

جواب: ہمیں قوم سے الگ ہونے والے افراد سے سبق سیکھنا چاہیئے یعنی مسلمان جو نااتفاقی سے زوال پذیر ہوئے ہیں ان سے سبق سیکھنا چاہیئے۔

(ز) امید بہار کے لئے کس بات کی ضرورت ہے؟

جواب: امید بہار کے لیے شجر سے پیوستہ رہنا ضروری ہے۔

2۔ اس نظم کے قوافی کی نشاندہی کریں۔

جواب: بہار، بار، عیار، دار، گار، بہار

3۔ مندرجہ ذیل شعر کی نثر بنائیں۔

جو نغمہ زن تھے خلوت اوراق میں طیور

رخصت ہوئے ترے شجر سایہ دار سے

جواب: جو طیور خلوت اوراق میں نغمہ زن تھے

تیرے شجر سایہ دار سے رخصت ہوئے

4۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
ڈالی	تعلق	سحاب بہار

فصل خزاں	طیور	شجر
واسطہ	سحاب بہار	تعلق
نغمہ زن	شجر	طیور
جیب گل	آشنا	زر کامل عیار
شاخِ بریدہ	زر کامل عیار	سبق اندوز
نا آشنا	سبق اندوز	آشنا

5۔ مندرجہ ذیل تراکیب اور مرکبات کے معنی بتائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

فصل خزاں، سحاب بہار، عہدِ خزاں، برگ وبار، نغمہ زن، خلوت اوراق، شجر سایہ دار، شاخ بریدہ، سبق اندوز،قاعدہ روزگار، امید بہار

الفاظ	معانی	جملے
فصل خزاں	خزاں کا موسم	فصل خزاں میں درختوں سے پتے جھڑنے لگتے ہیں۔
سحاب بہار	موسم بہار کا	سحابِ بہار کے برسنے سے ہر طرف جل تھل ہوگیا۔

عہدِ خزاں	خزاں کا موسم	عہد خزاں میں درختوں کے پتے جھڑنے لگتے ہیں۔
برگ وبار	پھل اور پتے	موسم بہار میں درخت برگ و بار سے بھر گئے۔
نغمہ زن	نغمہ گانے والے	پرندے صبح سویرے باغ میں نغمہ زن تھے۔
خلوت اوراق	پتوں کی تنہائی	پرندے خلوت اوراق میں نغمہ زن تھے۔
شجر سایہ دار	سایہ دار درخت	موسم برسات میں ہر طرف شجر سایہ دار نظر آتے ہیں۔
شاخ بریدہ	کٹی ہوئی شاخ	شاخ بریدہ سوکھ کر جلد ختم ہو جاتی ہے۔
سبق اندوز	سبق حاصل ہونا	دوسروں کی تباہی سے ہمیں سبق اندوز ہونا چاہیے۔
قاعدہ روزگار	زمانے کا دستور	سادہ آدمی قاعدہ روزگار سے ناآشنا ہوتا ہے۔
امید بہار	موسم بہار کی امید	شجر سے پیوستہ رہ کر امید بہار رکھنی چاہیے۔

6۔ واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع

شجر	اشجار	ملت	ملل
رابطہ	روابط	فرد	افراد
نغمہ	نغمیں	سبق	اسباق
جمع	**واحد**	**جمع**	**واحد**
اوراق	ورق	طیور	طائر
اقوام	قوم		

7۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

خزاں، گل، لازوال، اتفاق، امید

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خزاں	بہار	اتفاق	نفاق
گل	خار	امید	نا امید

لازوال	زوال پذیر		

8۔ مندرجہ ذیل الفاظ پر اعراب لگا کر ان کا تلفظ واضح کریں۔

جواب: فَصلْ، سَحَابْ، بُرِیدَہْ، گُلِستَانْ، سَبَقْ، رُوْزگَارْ، خَلْوتْ، اُمِیدْ۔

9۔ مناسب لفظ کی مدد سے مصرع مکمل کریں۔

(الف) ملت کے ساتھ رابطہ ---------- رکھ۔ (استوار)

(ب) ڈالی گئی جو فصل خزاں میں -------- سے ٹوٹ (شجر)

(ج) ہے --------- عہد خزاں اس کے واسطے (لازوال)

(د) جو --------- تھے خلوت اوراق میں طیور (نغمہ زن)

(ہ) ممکن نہیں ہری ہو -------- بہار سے (سحابِ بہار)

10۔ علامہ اقبال نے کس طرح اس نظم میں فرد اور قوم کے تعلق کو واضح کیا ہے؟

جواب: علامہ محمد اقبالؒ نے شجر اور اس کی شاخ کے ذریعے فرد اور قوم کے تعلق کو واضح کیا ہے جب کوئی فرد کسی منظم انسانی گروہ کے ساتھ ایک جزو کی حیثیت سے زندگی گزارتا ہے۔ تو اس کا اپنا وجود بھی قائم و دائم رہتا ہے لیکن جس وقت وہ اپنا تعلق قوم سے منقطع کر لیتا ہے تو اس کی انفرادی حیثیت اس کے وجود کو ختم کر دیتی ہے اور اپنی واقفیت کھو دیتا ہے۔